چارسدہ میں خودکش حملہ اے این پی کی سرحد کی حکومت اور درندہ صفت طالبان کے درمیان ہونے والے معاہدے کا نتیجہ ہے۔الطاف حسین

اللہ تعالیٰ کا شکرادا کرتے ہیں کہ ہم نے قومی اسمبلی میں اس نام نہاد امن معاہدے کی حمایت نہیں کی اوراسمبلی کا بائیکاٹ کیا

چیف جسٹس سپریم کورٹ دہشت گردی کے اس واقعہ کا ازخودنوٹس لیں اوراے این پی کی سرحد حکومت اور معاہدہ ٔقتل و غارتگری کی حمایت کرنے والے ارکان پارلیمنٹ کے خلاف ایف آئی آردرج کرانے کے احکامات جاری کریں

لندن۔۔۔15اپریل2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے صوبہ سرحد کے شہر چارسدہ میں پولیس چیک پوسٹ پر ہونے والے خودکش حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اوراس واقعہ میں ایک ڈی ایس پی سمیت 18 پولیس اہلکاروں کی شہادت اور درجنوں اہلکاروں کے زخمی ہونے پر دلی افسوس کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ دہشت گردی کے اس واقعہ میں شہید ہونے والے پولیس افسران واہلکاروں کوشہادت کا درجہ عطا کرکے انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے اورزخمیوں کوجلدصحت کاملہ عطافرمائے۔انہوں نے شہید ہونیوالوں کے لواحقین سے دلی تعزیت کی اورزخمیوں کی صحتیابی کیلئے دعا کی۔جناب الطاف حسین نے ملک بھرکے تمام اعتدال پسند،انسانیت دوست محبّ وطن عوام خصوصاً صوبہ پختونخواہ کے عوام کومخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اے این پی کی سرحد حکومت نے درندہ صفت طالبان سے جومعاہدہ امن کیا جسے بڑی فتح قراردیا جارہا تھا جس کی ایم کیوایم نے مخالفت کی،آج چارسدہ میں ہونے والے خودکش حملے نے ثابت کردیا کہ اے این پی کی سرحد کی حکومت اور درندہ صفت طالبان کے درمیان ہونے والا معاہدہ دراصل معاہدہ ٔ امن وسلامتی نہیں بلکہ معاہدہ ٔقتل وغارتگری ودہشت گردی ہے۔آج چارسدہ میں ہونے والا دہشت گردی کا واقعہ اسی کا نتیجہ ہے جس میں ایک ڈی ایس پی اور پولیس اہلکاروں سمیت 18افرادشہیداور درجنوں اہلکارزخمی ہوئے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ اس خونی واقعہ کی ذمہ دار اے این پی کی سرحد حکومت اور وہ تمام ارکان پارلیمنٹ ہیں جنہوں نے قومی اسمبلی میں امن کے نام پر درندہ صفت طالبان سے ہونے والے معاہدہ ٔقتل وغارتگری کی حمایت کی۔انہوں نے کہا کہ ہم اللہ تعالیٰ کا شکرادا کرتے ہیں کہ ہم نے قومی اسمبلی میں اس نام نہاد امن معاہدے کی حمایت نہیں کی اوراسمبلی کا بائیکاٹ کیا۔جناب الطاف حسین نے چیف جسٹس سپریم کورٹ اور سپریم کورٹ کے تمام ججز سے اپیل کی کہ وہ دہشت گردی کے اس واقعہ کا ازخودنوٹس لیں اوراے این پی کی سرحد حکومت اور معاہدہ ٔقتل وغارتگری کی حمایت کرنے والے ارکان پارلیمنٹ کے خلاف ایف آئی آردرج کرانے کے احکامات جاری کریں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم حکومت میں شامل ہونے کے باوجود درندہ صفت طالبان اوراے این پی کی سرحد حکومت کے درمیان قتل وغارتگری کے معاہدے پر دستخط کئے جانے اورقومی اسمبلی سے اس کی منظوری کی شدید مذمت کرتے ہیں اور ملک بھرکے تمام اعتدال پسنداورانسانیت دوست عوام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس معاہدہ ٔقتل وغارتگری کے خلاف پورے پاکستان میں آوازاحتجاج بلندکریں۔

مذہبی انتہا پسندعناصر پورے پاکستان پر قبضہ کرکے ملک کو پتھر کے دورمیں لیجانا چاہتے ہیں۔الطاف حسین

بڑھتی ہوئی طالبانائزیشن اوردہشت گردی کی وجہ سے آج پاکستان کی سلامتی وبقاء خطرے میں ہے

وقت بہت تیزی سے گزررہاہے،پاکستان کو بچانے کیلئے سول سوسائٹی اورتمام اعتدال پسندافرادمتحدہوجائیں

انسانی حقوق کمیشن آف پاکستان کی چیئرپرسن عاصمہ جہانگیراورممتازصحافی ایازامیر سے فون پر گفتگو

لندن۔۔۔15 اپریل2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ مذہبی انتہا پسندعناصر پورے پاکستان پر قبضہ کرکے ملک کو پتھر کے دورمیں لیجانا چاہتے ہیں،وقت بہت تیزی سے گزررہا ہے لہٰذاانسانی حقوق اورشہری آزادیوں پر یقین رکھنے والے تمام افراداورسول سوسائٹی کو چاہیے کہ وہ اپنے چھوٹے چھوٹے اختلافات کو بھلاکرطالبانائزیشن کے خلاف متحدہوجائیں۔انہوں نے یہ بات انسانی حقوق کمیشن آف پاکستان کی چیئرپرسن محترمہ عاصمہ جہانگیراوررکن قومی اسمبلی اور ملک کے ممتازصحافی ایازامیر سے فون پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک میں تیزی سے طالبانائزیشن کا عمل جاری ہے،مذہبی انتہاپسندعناصراسلام کے نام پر پورے ملک پر اپنا خودساختہ نظام مسلط

کرنا چاہتے ہیں، یہ بچیوں سے تعلیم حاصل کرنے،خواتین سے ملازمتیں کرنے اورلوگوں سے ان کی شہری آزادیاں چھین لینا چاہتے ہیں اور ملک بھر سے لبرل اور روشن خیال لوگوں کوختم کردینا چاہتے ہیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم ایک لبرل اورنظریاتی جماعت ہے جومذہبی رواداری اورشہری آزادیوں پریقین رکھتی ہے،اسی لئے ہم نے نظریاتی اوراصولی بنیادوں پرنظام عدل ریگولیشن کی مخالفت کی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم مسلمان تھے،مسلمان ہیں،ہم اللہ کی وحدانیت اوررسول ؐ کی دی ہوئی شریعت پریقین رکھتے ہیں لیکن ہم طالبان کی خودساختہ شریعت کونہیں مانتے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ بڑھتی ہوئی طالبانائزیشن اوردہشت گردی کی وجہ سے آج پاکستان کی سلامتی وبقاء خطرے میں ہے اوروقت کا تقاضہ ہے کہ پاکستان کوبچانے کیلئے تمام سول سوسائٹی اوراعتدال پسندافراداپنے اختلافات کوپس پشت ڈال کرمتحدہوجائیں۔محترمہ عاصمہ جہانگیر اورایازامیرنے نظام عدل ریگولیشن کے معاملے پرایم کیوایم کی جانب سے اصولی موٴقف اختیارکرنے اوراس پرجرات وہمت کامظاہرہ کرنے پرجناب الطاف حسین کومبارکباد پیش کی اورکہا کہ ایم کیوایم نے مذہبی انتہاپسندی کے خلاف جس طرح جراتمندی سے اسٹینڈ لیاہےاس سے ملک کےتمام اعتدال پسندشہریوں اورسول سوسائٹی کوبہت حوصلہ ملاہے اوروہ اس معاملے میں ایم کیوایم کے ساتھ ہیں۔

الطاف حسین کی جانب سے خواجہ نظام الدین اولیاءؒ کے مزار شریف پرغلاف چڑھایا گیا

لندن۔۔۔15،اپریل2009ء

حضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ کے سالانہ عرس کے موقع پرمتحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے خواجہ نظام الدین اولیاؒ کے مزارشریف پرغلاف چڑھایا گیااورزائرین میں لنگرتقسیم کیا گیا۔ایم کیوایم کے اعلامیہ کے مطابق حضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ کی درگاہ کے سجادہ نشین سیدناظم علی نظامی نے ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ فون کرکے بتایا کہ منگل کے روزحضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ کے سالانہ عرس کے موقع پرانہوں نے جناب الطاف حسین کی جانب سے مزارشریف پرغلاف چڑھایا،زائرین میں لنگرتقسیم کیااورفاتحہ خوانی کی۔اس موقع پرقائدتحریک جناب الطاف حسین کی صحت وتندرستی،درازی عمر،ایم کیوایم کی ترقی اورحق پرستانہ جدوجہدکی کامیابی کے لئے خصوصی دعائیں بھی کیں۔

ڈاکٹرعبدالقدیرخان کے بھائی کے انتقال پرالطاف حسین کااظہارتعزیت

لندن۔۔۔15،اپریل2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایٹمی سائنسداں ڈاکٹرعبدالقدیرخان کے بڑے بھائی عبدالطیف خان کے انتقال پرگہرے دکھ اورافسوس کااظہارکیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کااظہارکرتے ہوئے انہیں صبرکی تلقین کی۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کوجنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطافرمائے اورسوگواران کوصبرجمیل عطافرمائے۔(آمین)

علمائے حق اورمشائخ الطاف حسین کی صحت وعافیت کے لئے خصوصی دعاکریں،رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔15،اپریل،2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے پاکستان کے تمام مکاتب فکرسے تعلق رکھنے والے علمائے حق اورمشائخ عظام سے اپیل کی ہے کہ وہ قائدتحریک جناب الطاف حسین کی سلامتی صحت وتندرستی اوردرازی عمرکیلئے خصوصی دعاکریں۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین ملک کی سلامتی وبقاءاورطالبانائزیشن سے ملک بھرکےعوام بچانے کے لئے دن رات مسلسل مصروف ہیں۔رابطہ کمیٹی نے پاکستان میں رہنے والے اللہ تعالیٰ کے نیک بزرگ،تمام مکاتب فکرسے تعلق رکھنے والے علمائے حق اورمشائخ عظام سے اپیل کی وہ قائدتحریک جناب الطاف حسین کی صحت وعافیت،ناگہانی آفات سے تحفظ اوردرازی عمرکیلئے خصوصی دعاکریں۔

قومی اسمبلی میں نظام عدل ریگولیشن کا بائیکاٹ کرنے پر الطاف حسین اور ایم کیو ایم کے اراکین قومی اسمبلی کو برطانیہ کے شہر رگبی کے سابق میئر جیمز شیرا کا خراج تحسین

کراچی۔۔۔15، اپریل 2009ء

برطانیہ کے شہر رگبی کے سابق میئر جیمز شیرا نے نظام عدل ریگولیشن کی اصولی بنیاد پر مخالفت کرنے پر ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین اور ایم کیو ایم کے اراکین پارلیمنٹرین کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ ایم کیو ایم کی اقلیتی امور کمیٹی کے انچارج اسٹیفن پیٹر سے ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے جیمز شیرا نے کہا کہ ایم کیو ایم کے اراکین پارلیمنٹرین نے قومی اسمبلی میں نظام عدل کی مخالفت کرکے ثابت کردیا ہے کہ ایم کیو ایم ایک سچی، لبرل اور سیکولر جماعت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کے بہادر اور نڈر اراکین قومی اسمبلی نے جس طرح اس بل کی مخالفت کی وہ قابل تعریف ہے۔

نظام عدل ریگولیشن کی منظوری سے ملک میں متوازی عدالتی نظام قائم کردیا گیا ہے اور طالبانائزیشن کی عملداری کو قبول کرلیا گیا ہے۔ ارکان سندھ اسمبلی متحدہ قومی موومنٹ

کراچی۔۔۔14، اپریل 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے ارکان سندھ اسمبلی نے کہا ہے کہ نظام عدل ریگولیشن کی منظوری سے ملک میں متوازی عدالتی نظام قائم کردیا گیا ہے اور طالبانائزیشن کی عملداری کو قبول کرلیا گیا ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بندوق کی نوک پر منظور کی جانے والی قرارداد ملک وقوم کے مفاد میں نہیں ہے۔ ارکان سندھ اسمبلی نے کہا کہ ایم کیو ایم واحد جماعت ہے جس نے نظام عدل ریگولیشن کی قومی اسمبلی میں مخالفت کی اور اس کے نفاذ کو ملک وقوم کے مفاد کے خلاف قرار دیا۔ ارکان سندھ اسمبلی نے کہا کہ جو بیرونی دہشت گرد عناصر ملکی سرحدوں کی حدود میں داخل ہوکر رفتہ رفتہ قابض ہورہے ہیں اور اسلام کے نام پر دنیا بھر میں دہشت گردی کا بازار گرم کررہے ہیں ان کا راستہ روکنے کے بجائے انہیں محفوظ راستہ فراہم کرنا کسی طرح بھی دانشمندانہ فیصلہ قرار نہیں دیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ جن سیاسی و مذہبی جماعتوں نے نظام عدل ریگولیشن کی قرارداد کی منظوری میں حصہ لیا ہے انہیں نے ملک وقوم کو گہری کھائی میں دھکیل دیا ہے اور اگر اب بھی ہوش کے ناخن نہیں لئے گئے اور دہشت گردوں کی پشت پناہی اور ان سے افہام وتفہیم کے رستے ڈھونڈے جاتے رہے اور ان کے خلاف ڈٹ کر کارروائی نہ کی گئی تو یہ عمل ملک وقوم کو طشتری میں رکھ کر دہشت گردوں کے حوالے کرنے کے مترادف ہوگا۔

نظام عدل ریگولیشن سے عدل وانصاف کا نہیں بلکہ ظلم واستبداد کا نظام قائم ہوگا۔ ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی ظلم واستبداد کو نظام عدل کہنا اور عدل وانصاف کا نام دینا اسلام کے منافی ہے:

نیویارک۔۔15 اپریل 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ نارتھ امریکہ کے نگران اعلیٰ ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کہا ہے کہ نظام عدل ریگولیشن کے نافذ ہونے سے عدل وانصاف کا نظام نہیں بلکہ ظلم واستبداد کا نظام قائم ہوگا۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے قومی اسمبلے میں نظام عدل ریگولیشن کے پاس ہونے پر کڑی نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ اس نظام سے نہ صرف مذہبی انتہا پسندی اور دہشتگردی کو فروغ حاصل ہوگا بلکہ اس سے ملک میں برسوں سے قائم فرسودہ جاگیردارانہ نظام کو بھی تقویت ملے گی۔ اور درحقیقت بنیاد پرستی جاگیردارانہ نظام کا ہی شاخسانہ ہے اور یہی بنیاد پرستی مذہبی انتہا پسندی میں تبدیل ہوکر دہشتگردی کا راستہ چنتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس نظام کا عملی اور انسانیت سوز نمونہ پچھلے دنوں سوات میں دیکھا گیا جسمیں ایک ۱۷ سالہ لڑکی کو سرعام بہیمانہ ظلم وتشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے پاکستان کی تمام سیاسی اور مذہبی خصوصاً اراکین قومی اسمبلی سے اپیل کی کہ نظام عدل ریگولیشن کے اثرات کا سنجیدگی سے جائزہ لیں۔ ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کہا کہ یہ ریگولیشن وہاں کے عوام کو دہشتگردوں کے ہاتھوں یرغمال بنانے کی گھناؤنی سازش ہے، اسلام ظلم واستبداد کا نہیں امن ومحبت کا پیغام دیتا ہے۔ ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے تین بلوچ رہنماؤں کے قتل کی شدید مذمت کی اور کہا کہ اس واقعے سے بلوچستان میں احساس محرومی مزید بڑھ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم اس غم میں اپنے بلوچ بھائیوں کے ساتھ برابر کی شریک ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بلوچ رہنماؤں کے قتل کے ساتھ ساتھ نواب اکبر بگٹی اور نواب بالاچ مری کے قتل کی بھی اعلیٰ سطحی تحقیقات کروائی جائے۔

ایم کیو ایم امریکہ نے بلوچ رہنماؤں کے قتل کے خلاف شکاگو میں ہنگامی نوعیت کا اجلاس طلب کرلیا

امریکہ میں مقیم بلوچ رہنماؤں کو شرکت کی دعوت

شکاگو۔۔۔15 اپریل 2009ء

ایم کیو ایم امریکہ نے تین بلوچ رہنماؤں کے قتل اور بلوچ عوام پر مظالم کے خلاف ایک ہنگامی مذمتی اجلاس 19 اپریل 2009ء کو شکاگو میں طلب کرلیا ہے۔ یہ اجلاس ایم کیو ایم شکاگو چیپٹر کے آفس واقع سادات بلڈنگ دیوان ایونیو میں شام ۴ بجے منعقد ہوگا جس میں ایم کیو ایم یو ایس اے کے ذمہ داران کے علاوہ ایم کیو ایم شکاگو کے کے ذمہ داران اور کارکنان، اور دیگر مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد، سیاسی و سماجی رہنما، صحافی، اور انسانی حقوق کی تنظیموں کے ارکان شرکت کرینگے۔ اجلاس میں امریکہ میں مقیم بلوچ رہنماؤں کو بھی شرکت اور دعوت خطاب دی گئی ہے۔

بلوچ قوم پرست رہنماؤں کے قتل کے خلاف کئے جانے والے احتجاجی مظاہرے اور ریلی کے انعقاد کا

مختلف شعبہ ہائے زندگی کے افراد کی جانب سے خیر مقدم

کراچی۔۔۔15، اپریل 2009ء

مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے بلوچ قوم پرست رہنماؤں کے قتل کے خلاف کئے گئے جانیوالے پرامن احتجاجی مظاہرے اور ریلی کے انعقاد کا زبردست خیر مقدم کیا اور کہا ہے کہ جناب الطاف حسین ظلم کو ظلم کہتے رہے ہیں اور آج بھی وہ ملک بھر کے مظلوم عوام کے حقوق کی جدوجہد کررہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ٹیلی فون، فیکس اور ای میل پیغامات میں کیا۔ پیغامات بھیجنے والوں میں تاجر، علمائے کرام، وکلاء، صحافی، این جی اوز، صنعتکار، اساتذہ کرام کے علاوہ ایم کیو ایم کے کارکنان اور ذمہ داران شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم نے حکومت کا حصہ ہوتے ہوئے بھی جس طرح سے بلوچستان کے قوم پرست رہنماؤں کے قتل کے خلاف آواز بلند کی ہے اسے ملک بھر کے عوام قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی اپیل پر سوات، وانا اور قبائلی علاقوں میں طالبانائزیشن کے خلاف بھی بھرپور احتجاج کیا گیا اور اب بلوچ قوم پرست رہنماؤن کے سفاکانہ قتل کے خلاف جناب الطاف حسین کی اپیل پر تاریخی احتجاجی مظاہرے اور ریلی کی کامیابی نے ثابت کردیا ہے کہ ایم کیو ایم بلاتفریق رنگ ونسل انسانیت کی خدمت کا صرف دعویٰ ہی نہیں کرتی بلکہ اس سلسلے میں عملی اقدامات بھی بروئے کار لاتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے قوم پرست رہنما اور عوام احساس محرومی کا شکار ہیں اور موجودہ حکومت جوقدر جلد ممکن ہوسکے اس احساس محرومی کو دور کرنے کیلئے مثبت اقدامات اٹھانا چاہئے اور جناب الطاف حسین کے خطاب کی روشنی میں آئندہ کا لائحہ عمل طے کرنا چاہئے۔ اپنے پیغامات میں انہوں نے بلوچ قوم پرست رہنماؤں کے ایصال ثواب کے علاوہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے دعائیں بھی کیں۔

بلوچ سیاسی، سماجی، قبائلی عمائدین، طلباء، مزدور، دانشور، کسان الطاف حسین سے بلوچ رہنماؤں کے قتل کے خلاف پرامن احتجاج کا خیر مقدم کرتے ہیں، ایم کیو ایم بلوچستان آرگنائزنگ کمیٹی

کوئٹہ: 14، اپریل 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ بلوچستان کے صوبائی آرگنائزر محمد یوسف شاہوانی اور صوبائی آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین نے بلوچ رہنماؤں کے قتل پر آواز بلند کرنے پر اہلیان بلوچستان، قائد تحریک جناب الطاف حسین، ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی، تنظیمی کمیٹی اور تمام شعبہ جات سے تشکر کا اظہار کیا ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ بلوچ سیاسی وسماجی وقبائلی رہنماؤں وعمائدین، بلوچ طلباء وطالبات، بلوچ مزدور، بلوچ محنت کش، بلوچ دانشور اور بلوچ کسانوں نے قائد تحریک الطاف حسین کا بلوچ رہنماؤں کے قتل کے خلاف پرامن احتجاج کا زبردست خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ رہنماؤں کے بہیمانہ قتل پر جس ہمدردی، محبت، خلوص اور یکجہتی کا اظہار کیا گیا ہے اور مختصر ترین وقت میں ہنگامی بنیادوں پر احتجاجی ریلی منعقد کی گئی اس نے بلوچ عوام کے دل جیت لئے ہیں جس پر بلوچستان کے طول وارض میں بلوچ عوام اس عمل کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ظلم کے خلاف ایم کیو ایم کے عملی اقدام کو سراہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ رہنماؤں کے قتل پر کراچی میں ایم کیو ایم کی احتجاجی ریلی تاریخ کا حصہ بن گئی ہے کیونکہ پاکستان کی واحد جماعت ہے

جس نے بلوچ عوام کے دکھ اور درد میں یہ اقدامات کئے ۔ایم کیوایم بلوچستان کے صوبائی آرگنائزنگ کمیٹی ،کارکنان اور ذمہ داران نے قائدتحریک جناب الطاف حسین سے ایک مرتبہ پھر دلی تشکر کا اظہار کیا اور بلوچ عوام کے مشکل وقت میں ساتھ دینے پر اپنے نیک جذبات کا اظہار بھی کیا۔

کے ای ایس سی کی انتظامیہ نے اہل کراچی کے ساتھ ساتھ ادارے کے ملازمین کو بھی پریشان کررکھا ہے،
ادارے کے ملازمین کو پروموشنز آفر کرنے میں ناانصافی اور بدنیتی کا مظاہرہ کرکے ایک اور بحران پیدا کررہی ہے، لیبر ڈویژن

کراچی ۔۔۔15،اپریل 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ لیبر ڈویژن کے انچارج واراکین نے کے ای ایس سی کی انتظامیہ کی جانب سے ادارے کے ملازمین کو انصافی اور بدنیتی کی بنیاد پر پروموشنز لیٹرز جاری کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ کے ای ایس سی کی انتظامیہ نے کراچی کے عوام کے ساتھ ساتھ ادارے کے ملازمین کو بھی پریشان کررکھا ہے ۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ کے ای ایس سی ملازمین کو پروموشنز لیٹرز آفر کرنے میں بے قاعدگی اور عجلت کا مظاہرہ کیا گیا ہے جس سے ادارے کے ملازمین میں شدید بے چینی پائی جارہی ہے ۔انہوں نے کہا کہ ایک جانب کے ای ایس سی کی ناقص کارکردگی کے باعث اہل کراچی بجلی کا بحران جھیل رہے ہیں اور موسم گرما میں بھی اذیت برداشت کررہے ہیں لیکن دوسری جانب ادارے کی انتظامیہ ادارے کے ملازمین کے ناانصافی اور بدنیتی کا مظاہرہ کرکے ایک اور بحران پیدا کررہی ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے ۔لیبر ڈویژن کے انچارج واراکین نے مطالبہ کیا کہ کے ای ایس سی ملازمین کے معاملات ملازمین کے متعلقہ نمائندوں سے مشاورت کے بعد طے کیے جائیں اور ملازین کو تعلیم اور سنیارٹی کی بنیاد بنا کر میرٹ کو اولیت دیتے ہوئے پروموشنز آفر کیے جائیں۔

ایم کیوایم شعبہ خواتین کے تحت امراض چشم سے متعلق بیماریوں سے آگاہی کیلئے پروگرام کا انعقاد
خواتین کی بڑی تعداد میں شرکت،آنکھوں کا چیک اپ کیا گیا اور چشمے بھی فراہم کئے گئے

کراچی ۔۔۔15،اپریل 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ شعبہ خواتین کے زیراہتمام گزشتہ روز خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں امراض چشم کے بارے میں آگہی کیلئے پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں ڈاکٹر شہود الظفر نے آنکھوں کی دیکھ بھال اور بیماریوں سے بچاؤ کے طریقہ کار سے متعلق آگاہی فراہم کی ۔پروگرام میں شعبہ خواتین کی کارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی اس موقع پر کارکنان کی آنکھوں کا چیک اپ بھی کیا گیا اور انہیں چشمے فراہم کئے گئے جبکہ سلائیڈز کے ذریعے آنکھوں کے آپریشن کے مختلف مراحل کو بھی دکھایا گیا۔ پروگرام میں بلوچ رہنماؤں کے قتل کے خلاف اظہار یکجہتی کیلئے شعبہ خواتین کی کارکنان نے بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھ رکھیں تھیں اس موقع پر انہوں نے بلوچ رہنماؤں کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی ۔پروگرام کی مہمان خصوصی حسب روایت ایم کیوایم کے شہید کارکن یوسف کی بیوہ محترمہ زرینہ یوسف تھیں جنہیں ایم کیوایم کی کارکن رئیس فاطمہ نے تحفہ پیش کیا۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے شعبہ خواتین کی انچارج کشور زہرہ اور حق پرست رکن قومی اسمبلی فوزیہ اعجاز نے کہا کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین نے ہمیں ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کیا جس سے ہم شریعت کی صحیح پیروی کرسکیں اور اسلام کی صحیح روح کو سمجھ سکیں ۔انہوں نے کہا کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین صحت مند معاشرہ چاہتے ہیں اور اس کیلئے خواتین کو صحت کے ہر شعبے سے متعلق آگاہی کا ہونا ضروری ہے اور قائدتحریک جناب الطاف حسین کی ہدایت کے مطابق ہی ایم کیوایم شعبہ خواتین ہر پندرہ روز کے بعد خواتین مختلف بیماریوں سے آگاہی کے حوالے سے پروگرام کا انعقاد کررہی ہے جس خواتین بھرپور استفادہ کررہی ہیں اور ایک خاتون کا صحت مند ہونا ہی صحت مند معاشرے کی نشاندہی کرتا ہے۔

کارکنان اورحق پرست عوام آل پاکستان بنگالیز ایکشن کمیٹی کے چیئرمین شیخ محمد فیروز کی بیٹی فضاء فیروز کی صحتیابی کیلئے دعا کریں۔الطاف حسین

لندن۔۔۔15،اپریل2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے آل پاکستان بنگالیز ایکشن کمیٹی کے چیئرمین شیخ محمد فیروز کی بیٹی فضاء فیروز کی علالت پرتشویش کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ فضاء فیروز کوجلد صحتیاب کرے۔انہوں نے کارکنان اورحق پرست عوام سے اپیل کی کہ وہ شیخ فیروز کی صاحبزادی فضاء فیروز کی صحتیابی کیلئے دعا کریں۔

الطاف حسین نے ہمیشہ عوام وکارکنان میں فکری اورمثبت سوچ پیدا کی ہے،اے پی ایم ایس او چیئرمین وحیدالزماں اورجوائنٹ سیکریٹری ارشاداحمد کا جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب

کراچی۔۔۔15،اپریل2009ء

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے چیئرمین وحیدالزماں نے کہا ہے کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ہمیشہ عوام وکارکنان میں فکری اورمثبت سوچ پیدا کی ہے اورملک بھر کے غریب ومظلوم عوام کے حقوق کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کا پلیٹ فارم فراہم کیا ہے۔یہ بات انہوں نے گزشتہ روز اے پی ایم ایس او سیکٹرڈی ملیرڈگری یونٹ ،ملیرمونو ٹیکنیک یونٹ اورزمانہ آباد یونٹ کے زیراہتمام منعقدہ جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔اس موقع پراے پی ایم ایس او کے جوائنٹ سیکریٹری ارشاداحمد بھی موجود تھے۔وحیدالزماں نے کہا کہ بانی وقائد تحریک جناب الطاف حسین نے 11جون 1978 کو اے پی ایم ایس او کی بنیاد جامعہ کراچی میں رکھی اورآج اس تحریک کو قائم ہوئے 31 سال ہوچکے ہیں،31 سالہ جدوجہد میں تحریک میں ہزاروں کارکنان نے تحریک کے نظریہ مشن ومقصد کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا اورامر ہوگئے۔انہوں نے کہا کہ آج ضرورت اس امرکی ہے کہ ہمیں اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کارلانا چاہئے تحریک کے اعلیٰ مقاصد کے لئے جدوجہد کواپنی زندگی کا حصہ بنانا چاہئے اوراس کے لئے طلبہ کارکنان کیلئے تعلیم کا حصول ضروری ہے کیونکہ علم جنت ہے اورجہالت موت ہے۔اے پی ایم ایس او کے جوائنٹ سیکریٹری ارشاداحمد نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی نازک صورتحال میں متحدہ قومی موومنٹ جوکردارادا کررہی ہے وہ تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں سے بڑھ کر ہے اورآج اگر ہماری نسلیں قربانی دینگی تو آنے والی نسلیں حق پرستی کی راہ میں دی جانے والی قربانیوں کو ہرگز فراموش نہیں کرینگی۔

☆☆☆☆☆